روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 14 اکتوبر 2002ء 7 شعبان 1423 ہجری- 14 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 234

خلفاء کے لئے دعا

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی اے اللہ میرے ان خلفاء پر رحم فرما جو میرے بعد آئیں گے میری احادیث اور سنت بیان کریں گے اور لوگوں کو ان کی تعلیم دیں گے-

(الجامع الصغیر- جلد اول ص60)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

احباب جماعت حضور انور کی صحت کے لئے پہلے سے بڑھ کر نوافل اور صدقات کی طرف توجہ دیں

ربوہ:12- اکتوبر 2002ء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں کہ تازہ اطلاع کے مطابق ماہر امراض قلب ڈاکٹر جینکنز نے حضور انور کا معائنہ کیا ہے- ان کی رائے میں موجودہ عوارض کے علاوہ حضور ایدہ اللہ کے دل پر بھی اثر ہے جس کے لئے اینجوگرافی کی ضرورت ہے- جس سے صورت حال واضح ہوگی اور اگر ضرورت محسوس ہوئی تو اینجو پلاسٹی وغیرہ اسی وقت کرنی ہوگی- اس علاج کی غرض سے حضور انور مورخہ 14- اکتوبر 2002ء بروز سوموار ہسپتال تشریف لے جائیں گے-

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کیلئے درد دل کے ساتھ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں- مولیٰ کریم حضور انور کے اس علاج کو ہر طرح سے کامیاب فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے بھی حضور انور کو محفوظ رکھے- آمین- نیز نوافل اور صدقات کی طرف بھی پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں- اللہ تعالیٰ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے- آمین

حضرت مسیح موعود کی الہامی دعا جو آپ نے بکثرت پڑھنے کی تلقین فرمائی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القا کی گئی-

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

اے میرے رب ہر ایک چیز تیری خادم ہے- اے میرے رب پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما- اور مجھ پر رحم فرما- اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے نجات ہوگی- (تذکرہ)

بنی نوع انسان کی خدمت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں-

''دنیا میں بہترین ذریعہ کسی کی محبت حاصل کرنے کا یہی ہوتا ہے کہ اس کے کسی عزیز سے محبت کی جائے- ریلوے سفر میں روزانہ یہ نظارہ نظر آتا ہے- کہ پاس بیٹھے ہوئے دوست کے بچہ کو ذرا پچکار دیں یا اسے کھانے کیلئے کوئی چیز دے دیں تو تھوڑی دیر کے بعد ہی اس کا باپ اس سے محبت کی باتیں کرنے لگ جاتا ہے- کہ گویا وہ اس کا بہت پرانا دوست ہے- یہی طریق روحانی دنیا میں بھی جاری ہے- جب انسان بنی نوع انسان کی بھوک اور ان کے افلاس کو دور کرنے کیلئے اپنا خرچ کرتا ہے- تو خدا تعالیٰ کہتا ہے- کہ چونکہ یہ میرے پیاروں کی خدمت کرتا ہے- اس لئے اسے بھی میرے پیاروں میں داخل کر لیا جائے-''

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوئم ص20)

(مرسلہ سیکرٹری کفالت یتامیٰ کمیٹی- دارالضیافت ربوہ)

شعبہ امداد طلباء میں عطیہ دینے کا

نادر موقع

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے-

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے- چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں- نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں-

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جا سکتی ہے-

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1943ء ②

20 جون تا اگست — حضور کا سفر ڈلہوزی۔ حضرت مولانا شیر علی صاحب امیر مقامی تھے۔

29 جون — حضرت چوہدری غلام احمد کریام رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ (بیعت 1903ء)

کیم جولائی — مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا دفتر اپنی نئی عمارت میں منتقل ہوا۔

11 اگست — حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب نے یادگیر میں ایک شاندار احمدیہ لائبریری قائم کی۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل وکیل اس کے ناظم مقرر ہوئے۔

21 اگست — حضرت مرزا غلام سرور صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

اگست — بنگال اور اڑیسہ میں قحط کے دوران جماعت کی شاندار خدمات۔

3 ستمبر — حضرت سید میر عنایت علی شاہ صاحب لدھیانوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ (بیعت 1889ء)

28,27,25 ستمبر — پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے مدراس یونیورسٹی میں ظہور اسلام پر کامیاب لیکچر دیئے۔

ستمبر — پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب نے تفسیر کبیر جلد سوم کا مفصل انڈیکس شائع کیا۔

کیم اکتوبر — عید الفطر کے خطبہ میں حضور نے دعوت الی اللہ کی خاص تحریک فرمائی۔

کیم اکتوبر — تنزانیہ کے شیخ امری عبیدی صاحب مربیان سلسلہ میں شامل ہو کر خدمات سرانجام دینے لگے۔

8 اکتوبر — حضرت سید محمد زاہد صاحب سونگڑہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

22 تا **24** اکتوبر — مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا پانچواں سالانہ اجتماع۔ آخری روز کبڈی میچ کے دوران بعض خدام واطفال نے تالیاں بجائیں جس پر حضور نے سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا۔

27 اکتوبر — حضور نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دستور اساسی منظور فرمایا۔

27 اکتوبر — لیگوس کی احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔

اکتوبر — مسلم سپریم کونسل فلسطین نے نکاح کے ایک مقدمہ میں احمدیوں کو ایک فرقہ قرار دیتے ہوئے حسب دستور احمدیوں کے نکاح پڑھنے کی اجازت دی۔

اکتوبر — سیرالیون کے احمدیوں پر سخت مظالم ڈھائے گئے۔ جرمانے اور قید کی سزائیں دی گئیں۔

5 نومبر — حضور نے خرابی صحت کی بناء پر اعلان فرمایا کہ آپ سے اعلانات نکاح اور ولیمہ وغیرہ کی دعوتوں میں شرکت کے لئے اصرار نہ کیا جائے۔

30 نومبر — حضور کو گردے کی شدید درد۔ اور متلی اور قے کی وجہ سے دل میں تکلیف اور بخار 7 دسمبر کو نقرس اور کھانسی کی تکلیف بڑھ گئی۔

3 دسمبر — حضور نے فقہ کے مختلف مسائل پر غور کرنے کے لئے افتاء کمیٹی قائم فرمائی۔ اور اس کے مندرجہ ذیل ممبران مقرر ہوئے۔

1۔ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب مفتی سلسلہ

2۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب

3۔ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب

17 تا **22** دسمبر — حضرت سیدہ ام طاہر کے علاج کے لئے حضور کا سفر لاہور۔

26 تا **28** دسمبر — جلسہ سالانہ۔ 28 دسمبر کو حضور نے اسوہ حسنہ کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ جلسہ کی حاضری 27256 تھی۔

جلسہ سالانہ پر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے بزم حسن بیان کا آغاز کیا۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر (50)

پر حکمت نصائح — ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

نبیؐ کا انتظار

بعض دفعہ صحابہ کرامؓ عقل، نقل اور قرآن کریم کے علاوہ دوران تبلیغ پرانے بزرگوں کے حوالے دے کر بھی لوگوں پر اسلام کی حقانیت واضح کرنے کے لئے کوشاں رہتے تھے۔ حضرت اسید بن سعید جو بنو قریظہ کے ساتھ تعلق رکھتے تھے بڑی کوشش کرتے تھے کہ وہ راہ حق کی طرف آ جائیں۔ ایک دفعہ دوران گفتگو انہوں نے اپنے ایک پرانے یہودی بزرگ کا یہ حوالہ بھی ان کے سامنے پیش کیا۔

کہ کیا تمہیں یاد نہیں ابن الہیبان نے اپنے انتقال کے وقت تمہیں کہا تھا کہ میں شام جیسی سرسبز و شاداب جگہ چھوڑ کر مدینہ جیسی غیر شاداب جگہ اس لئے چلا آیا تھا کہ مجھے ایک نبی کا انتظار تھا جو یہاں ہجرت کر کے آئے گا۔ میں اگر زندہ رہتا تو اس کی اتباع کرتا۔ دیکھو! تم لوگ اس کی اطاعت سے گریز نہ کرنا۔ ورنہ یہ اعراض تمہارے قتل کا سبب بنے گا۔ اور تم لوگوں نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ ہم ایسا ہی کریں گے۔

اس لئے اب اللہ سے ڈرو۔ اور اس نبی کا اتباع کرو۔ مگر وہ ایسے پتھر دل تھے کہ کچھ اثر قبول نہ کرتے تھے۔ مگر پھر بھی بعض سعید روحیں حضرت اسیدؓ کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور اسلام قبول کر لیا۔

(اصابہ جلد نمبر 1 ص 33 و استیعاب ذکر اسید جلد نمبر 1 ص 36)

ایک ثمرآور بیج سات بالیوں میں تبدیل

جرمنی میں ایک دعوت الی اللہ کے بکسٹال پر ایک ترک خاتون تشریف لائیں۔ انہوں نے کچھ کتب خریدیں۔ سٹال پر موجود خدام نے انہیں بتایا کہ ہمارے ایک مربی صاحب کی اہلیہ ترک ہیں کیا آپ ان سے ملنا پسند کریں گی؟ انہوں نے آمادگی ظاہر کی۔ چنانچہ کچھ روز بعد جب وہ ترک خاتون دوبارہ تشریف لائیں تو مربی صاحب کی اہلیہ کو دیکھ کر بے اختیار ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ ان سے رونے کی وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگیں کہ چند دن قبل میں نے رویا میں آپ کو دیکھا تھا۔ میں یہ نہیں کہتی کہ آپ سے ملتا جلتا چہرہ تھا بلکہ وہ آپ ہی تھیں جو خواب میں مجھے ملیں اور مجھے دعوت الی اللہ کر رہی تھیں کہ وحدہ لاشریک لہ کا یہ مطلب ہے، وحدہ لا شریک لہ، کا یہ مطلب ہے۔ چنانچہ اس کے بعد ان سے کچھ نشستیں ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل کی تسلی کے سامان کئے اور پورے شرح صدر کے ساتھ چار افراد پر مشتمل یہ فیملی بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئی۔ پھر ان کے ذریعہ جلد ہی تین اور بیعتیں بھی ہوئیں اور یوں وہ ایک ثمرآور بیج سات بالیوں میں تبدیل ہو گیا۔

(الفضل سالانہ نمبر 28 دسمبر 2001ء)

تاثیر قرآن

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

کتاب بحر الجواہر میں لکھا ہے کہ ابو الخیر نام ایک یہودی تھا جو پارسا طبع اور راستباز آدمی تھا اور خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک جانتا تھا۔ ایک دفعہ وہ بازار میں چلا جاتا تھا تو ایک مسجد سے اس کو آواز آئی کہ ایک لڑکا قرآن شریف کی یہ آیت پڑھ رہا تھا۔ الم ○ احسب الناس...... یعنی کیا لوگ گمان کرتے ہیں کہ یونہی وہ نجات پا جاویں گے۔ صرف اس کلمہ سے کہ ہم ایمان لائے اور ابھی خدا کی راہ میں ان کا امتحان نہیں کیا گیا کہ کیا ان میں ایمان لانے والوں کی سی استقامت اور صدق اور وفا بھی موجود ہے یا نہیں؟ اس آیت نے ابو الخیر کے دل پر بڑا اثر کیا اور اس کے دل کو گداز کر دیا۔ تب وہ مسجد کی دیوار کے ساتھ کھڑا ہو کر زار زار رویا۔ رات کو سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی خواب میں آئے اور فرمایا (۔) اے ابو الخیر مجھے تعجب آیا کہ تیرے جیسا انسان باوجود اپنے کمال۔ فضل اور بزرگی کے میری نبوت سے انکار کرے پس صبح ہوتے ہی ابو الخیر مسلمان ہو گیا اور اپنے اسلام کا اعلان کر دیا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 150)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کینیڈا کے متعدد دورے فرما چکے ہیں

جماعت احمدیہ کینیڈا کی مختصر تاریخ ۔ دم بدم بلندی کی طرف

1963ء میں قائم ہونے والی جماعت کینیڈا اب ہزاروں میں بدل کر ترقیات کے کئی سنگ میل طے کر چکی ہے

مکرم عبدالعزیز خلیفہ بیرسٹر نائب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا

جماعت کی ابتداء

کینیڈا میں جماعت احمدیہ کی تاریخ کوئی اتنی پرانی نہیں ہے۔ سب سے اول احمدی آباد کار جناب شیخ کرم دین صاحب تھے جو کینیڈا کے صوبے نوا سکوشیا میں آباد ہوئے۔ اس کے بعد بیسویں صدی کی پانچویں دہائی میں کچھ احباب اس ملک میں آئے جنہیں بانی مبانی کہا جا سکتا ہے۔ ان حضرات میں صوفی عزیز احمد صاحب، سید طاہر احمد صاحب بخاری، قاضی مظہر محمود صاحب، ملک غلام ربانی صاحب، سید داؤد احمد صاحب، چوہدری عبداللطیف صاحب، ڈاکٹر عبدالمومن خلیفہ صاحب، اصغر حسین خان صاحب اور برکات الٰہی صاحب مجموعۃً شامل ہیں۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا دورہ

1961ء میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ کینیڈا تشریف لائے تاکہ وہ یہاں پر احمدی احباب سے ملاقات کر کے جماعت کو باقاعدہ منظم کریں اور باقاعدہ ایک مشن کی داغ بیل ڈالی جائے۔ یہ 1963ء کا سال تھا کہ مانٹریال میں چند احمدی احباب جمع ہوئے اور پہلی مرتبہ ایک باقاعدہ جماعت قائم کی اور مکرم ڈاکٹر عبدالمومن خلیفہ صاحب جماعت کے صدر منتخب ہوئے۔ 1966ء میں دوسری جماعت ٹورانٹو میں قائم ہوئی اور مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی صدر منتخب ہوئے۔ اور انہی کے مکان پر احباب جماعت نمازیں ادا کرتے۔

جماعت کی رجسٹریشن

جماعت تاحال حکومت کے کاغذات میں باقاعدہ رجسٹرڈ نہیں ہوئی تھی۔ ہماری جماعت صوبہ اونٹاریو کی حکومت کے کاغذات میں 1966ء کو بطور Ahmadiyya Movement in (-) (Ontario) Inc. رجسٹر ہوئی۔ مندرجہ ذیل احباب اس کے ڈائریکٹر مقرر ہوئے۔

میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ، سید طاہر احمد صاحب بخاری، سردار حمید احمد صاحب اور اصغر حسین خاں صاحب۔ 1967ء میں ملک غلام ربانی صاحب اور خاکسار عبدالعزیز خلیفہ کو بھی ڈائریکٹروں میں شامل کر لیا گیا۔

مکرم سید طاہر احمد صاحب بخاری نیشنل پریذیڈنٹ اور چوہدری خلیل احمد صاحب جماعت ٹورانٹو کے صدر مقرر ہوئے۔ 1969ء میں خاکسار عبدالعزیز خلیفہ نیشنل پریذیڈنٹ اور صاحبزادہ طاہر لطیف صاحب جماعت ٹورانٹو کے صدر مقرر ہوئے۔ کچھ عرصہ بعد مکرم مبارک احمد خان صاحب کو جنرل سیکرٹری مقرر کیا گیا اور وہ 1971ء میں جماعت ٹورانٹو کے صدر مقرر ہوئے۔ تنظیمی لحاظ سے جماعت احمدیہ کینیڈا، جماعت امریکہ کے ماتحت تھی۔

نیشنل پریذیڈنٹ کا انتخاب

جولائی 1975ء میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ پھر کینیڈا تشریف لائے۔ اس وقت جماعت احمدیہ کینیڈا کو خود مختار بنا دیا گیا۔ مکرم صاحبزادہ صاحب نے اپنی نگرانی میں پہلی بار نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کینیڈا کا انتخاب کروایا جس میں خاکسار عبدالعزیز خلیفہ نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کینیڈا منتخب ہوا۔

یہ بات مجھے بخوبی یاد ہے کہ ہم جماعت احمدیہ کے ماہانہ اجلاس کے لئے ٹورانٹو میں ینگ سٹریٹ Yonge Street پر واقع YMCA کی عمارت میں ایک کمرہ کرایہ پر لیا کرتے تھے جس کا کرایہ محض بارہ ڈالر ہوا کرتا تھا۔ اسی کمرہ میں خواتین کے لئے پردہ ڈال دیا جاتا جہاں احمدی خواتین اجلاس میں شامل ہوتیں۔ بعد ازاں خواتین نے اپنے اجلاس کے لئے علیحدہ کمرے کے لئے درخواست کی۔ اس کمرہ کے لئے چھ ڈالر زائد کرایہ ادا کرنا پڑتا تھا۔ اس معمولی سی رقم کی ادائیگی کیلئے ہمارے اجلاس میں طویل صلاح و مشورہ ہوا کہ کیا خواتین کے علیحدہ اجلاس کے لئے چھ ڈالر کے خرچ کا جواز ہے بھی یا نہیں۔ فیصلہ خواتین کے حق میں ہوا اور یوں وہ علیحدہ اجلاس کرنے لگیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دورہ کینیڈا

پھر کینیڈا کی جماعت میں ایک تاریخی موقعہ بھی آیا کہ ہمیں یہ خوشخبری ملی کہ امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث پہلی بار ٹورانٹو تشریف لا رہے ہیں اس خبر سے جماعت میں خوشی اور مسرت کی ایک لہر دوڑ گئی ہر شخص یہ خبر سن کر بے حد مسرور تھا۔ حضور مع اپنے قافلہ 8 راگست 1976ء کو ٹورانٹو کے ہوائی اڈے پر اترے۔ جہاں پر جماعت نے حضور کا پرتپاک استقبال کیا۔ حضور کے قیام کا انتظام ٹورانٹو میں Inn On The Park ہوٹل کے خصوصی کمروں میں کیا گیا۔ 9 راگست کو حضور نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا جو شام سی بی سی ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔ نارتھ امریکہ میں یہ پہلا موقعہ تھا کہ ٹیلی ویژن پر خلیفہ وقت جلوہ افروز ہوئے۔

مربی سلسلہ کا تقرر

حضور کے قیام کے دوران جماعت نے کینیڈا کے لئے ایک مربی کی تقرری کی درخواست کی جو حضور نے ازراہ شفقت منظور فرمائی اور مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر کو پہلا مشنری مقرر فرمایا۔ اور وہ مارچ 1977ء میں ٹورانٹو پہنچ گئے۔ اس وقت ان کی رہائش کے لئے جماعت کے پاس کوئی انتظام نہ تھا۔ شروع شروع میں آپ نے چند ماہ تک تین خدام کے ساتھ ایک اپارٹمنٹ میں قیام کیا جو ان کی ملکیت تھا۔ یہ اپارٹمنٹ Jane And Steel ایونیو پر واقع تھا۔

اس کے بعد پہلا کینیڈین مشن ایک اپارٹمنٹ میں قائم کیا گیا جو 36 Thorncliffe Park Drive # 505 تھا۔ اس کے بعد ہماری جمعہ کی نمازیں اور مجلس عاملہ کے اجلاس بھی اسی اپارٹمنٹ میں ہوا کرتے تھے۔ مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر نے سارے کینیڈا کا دورہ کیا اور کئی صوبوں میں جماعتیں قائم کیں اور انہیں منظم کیا۔

پہلا جلسہ سالانہ اور پہلی شوریٰ

ہمارا پہلا جلسہ سالانہ 25-26 دسمبر 1977ء کو سکاربرو میں ڈیوڈ اینڈ میری تھامسن کالجیئیٹ انسٹی ٹیوٹ میں منعقد ہوا جس میں مکرم مولانا الحاج عطاء اللہ صاحب کلیم مرحوم امیر و مشنری انچارج امریکہ مہمان خصوصی کے طور پر ہمارے ساتھ شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں مہمانوں کی تعداد پانچ صد کے قریب تھی۔ جماعت کی پہلی مجلس مشاورت ایک روز کی جلسہ کے پہلے روز 25 دسمبر 1977ء کو شام کے وقت اسی مشن ہاؤس میں منعقد ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دوسرا دورہ

یہ واقعہ بھی جماعت کینیڈا کی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ستمبر 1980ء میں دوبارہ کینیڈا تشریف لائے۔ اس دورہ میں حضور نے چار یوم ٹورانٹو میں قیام فرمایا اور کیلگری تشریف لے گئے جہاں آپ نے تین دن قیام فرمایا۔

کمپیوٹر سسٹم کا استعمال

1979ء میں جماعت احمدیہ کی تجنید اور ڈاک کے انتظام کو IBM کے System/32 پر کمپیوٹرائز کر لیا گیا تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ جب PCs وغیرہ وجود میں نہیں آئے تھے۔ ستمبر 1990ء میں مشن ہاؤس میں ہی ایک کمپیوٹر کلاس کا اجراء کیا گیا۔ اب یہی کلاسیں ہمارے مسی ساگا مرکز میں جاری و ساری ہیں۔ اور یہاں سے تیس کے قریب طلباء اس نظام سے مستفید ہو رہے ہیں۔ گزشتہ پانچ برس میں

75 سے زائد نوجوان ہمارے اس ادارے سے فارغ التحصیل ہوئے اور اب برسرروزگار ہیں۔

کینیڈا کا پہلا مشن

کینیڈا میں ہمارا پہلا مشن ہاؤس کیلگری میں خرید کیا گیا۔ اسی سال سیسکاٹون میں بھی ایک مکان جماعت کیلئے خرید کیا گیا جو بعد میں ہمارا مشن ہاؤس بنا۔

احمدیہ قبرستان

احمدی مرحومین کی تدفین کے لئے ٹورانٹو میں پارک قبرستان میں بیس قبروں کے لئے جگہ خرید کی گئی مکرم مولانا ارجمند خان صاحب استاذ الجامعة الاحمدیہ اور پروفیسر تعلیم الاسلام کالج اس قبرستان میں سب سے پہلے مدفون ہوئے۔

حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کے دورے

حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب بھی 1967ء، 1978ء اور آخری بار 1979ء میں کینیڈا تشریف لائے۔

مکرم منیر الدین شمس صاحب ہمارے دوسرے مشنری تھے۔ جو 12 نومبر 1980ء کو بطور مشنری انچارج یہاں تشریف لائے۔ ٹورانٹو میں ہمارا پہلا مشن ہاؤس 1980ء میں 1306 Wilson Avenue خریدا گیا۔ یہی مکان مشنری انچارج کی رہائش گاہ بھی تھی۔ جماعت کی اکثر تقریبات اسی مکان میں منعقد ہوتی تھیں۔

جماعت کینیڈا کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ 1980ء کے موسم گرما میں North Arctic کے علاقہ میں قرآن کریم اور دینی لٹریچر کی تقسیم کی سعادت حاصل کی۔ انہی دنوں میں بین المذاہب سیمپوزیم Religius Founder Days شروع ہو گئے تھے۔

جنوری 1982ء میں مانٹریال کا مشن ہاؤس خریدا گیا۔ دوسرا مشن ہاؤس اکتوبر 1982ء میں نبی، وینکوور میں خریدا گیا۔ مکرم منیر الدین صاحب شمس کے قیام کے دوران ٹیلی ویژن کے اداروں سے رابطے قائم ہوئے۔ تا کہ احمدیت کا پیغام اس ذریعہ سے بھی پہنچایا جا سکے۔ سکولوں میں دین کے بارہ میں لیکچروں کا انتظام بھی کیا گیا اور پریس سے بھی روابط قائم ہوئے۔ منیر الدین صاحب شمس جون 1985ء میں واپس انگلستان تشریف لے گئے۔ ان کی جگہ 5 مئی 1985ء کو مکرم نسیم مہدی صاحب لے چکے تھے۔ یہ ہمارے تیسرے مشنری تھے۔

نئی بیت الذکر کے لئے جگہ کی تلاش

ٹورانٹو میں جماعت بڑی تیزی سے بڑھ رہی تھی جس کی وجہ سے ولسن ایونیو والا مشن ہاؤس بہت چھوٹا نظر آنے لگ گیا۔ مختلف تقریبات میں احباب وخواتین کے لئے بڑی جگہ کی ضرورت شدت سے محسوس ہو رہی تھی۔ اس غرض کے لئے ایک بیت الذکر کمیٹی کی تشکیل دی گئی جو بیت الذکر کے لئے زمین کی خرید کے سلسلے میں دن رات کام کر رہی تھی۔ اور آخر کار نسیم مہدی صاحب کی قیادت میں ٹورانٹو کے نواح یعنی Maple میں 25 ایکڑ زمین کا ایک قیمتی ٹکڑا حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ اس زمین میں ہمیں ایک بہت بڑی اور کشادہ عمارت بھی مل گئی جواب تک ہمارے مشن ہاؤس کے طور پر کام میں آ رہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دورہ کینیڈا

18 ستمبر 1986ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کینیڈا تشریف لائے اور اس ملک کی جماعت احمدیہ کو شرف باریابی بخشا۔ 20 ستمبر 1986ء ہمارے لئے ایک یادگار دن تھا جب کہ حضور نے میپل میں ہماری بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس بابرکت موقعہ پر آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ:

''ہم نے جہاں جہاں بیوت الذکر تعمیر کی ہیں ان کا مقصد اس علاقہ میں امن اور صلح کا قیام رہا اور آئندہ بھی ہم جہاں بھی خدا کا گھر تعمیر کریں گے وہ حقیقی معنوں میں امن وسلامتی کا گہوارہ ہوں گے۔ خدمت اور محبت کے مرکز کے بطور کام کریں گے۔ ان میں کبھی بھی خوف، تشدد اور دہشت گردی کا شائبہ تک نہ ہوگا''۔

اس کے بعد آپ نے بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا جو قادیان کی بیت مبارک کی ایک اینٹ تھی جو وہاں سے خاص طور پر اس غرض کے لئے منگوائی گئی تھی۔

حضور نے اپنے کینیڈا میں قیام کے دوران ایک مجلس مشاورت بلائی جس میں کینیڈا اور امریکہ کی جماعتوں کے نمائندگان شریک ہوئے۔ دوران قیام آپ مانٹریال بھی تشریف لے گئے جہاں آپ کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیا گیا جس میں شہر کے میئر نے شرکت کی۔

28 ستمبر 1986ء کو آپ ایڈمنٹن کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں آپ نے ونی پیگ اور سیسکاٹون میں بھی قیام فرمایا جہاں حضور کے انٹرویو ریکارڈ کئے گئے۔ ایڈمنٹن میں آپ نے ریڈیو پر سوال وجواب کی مجلس میں حصہ لیا جس میں آپ نے حصہ لینے والوں کے تسلی بخش جواب مرحمت فرمائے۔ کیم اکتوبر کو آپ کیلگری کے لئے روانہ ہوئے جہاں آپ کے اعزاز میں سکائی لائن ہوٹل میں شاندار استقبالیہ دیا گیا۔ اس تقریب کے موقعہ پر حضور کی خدمت میں البرٹا کا جھنڈا پیش کیا گیا۔ 4/ اکتوبر 1986ء کو آپ وینکوور کے لئے روانہ ہوئے۔ وہاں بھی آپ کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا جس میں شہر کے نائب میئر شریک ہوئے۔ حضور کے اس دورہ کا ذکر تیرہ سے زائد اخبارات نے کیا۔

حضور انور کا دورہ کینیڈا

1989ء کا سال ہماری جماعت کی صد سالہ تقریبات کا سال تھا۔ اس سال جون میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ پھر کینیڈا تشریف لائے۔ آپ کی آمد پر ایک شاندار استقبالیہ دیا گیا جس میں حضور نے مندرجہ ذیل ارشادات فرمائے۔

''آپ اندازہ بھی نہیں کر سکتے کہ میں واپسی پر اپنے ساتھ کینیڈا کی کیسی قیمتی، عجیب اور شیریں یادیں اپنے عارضی وطن لنڈن لے کر جاؤں گا جو کینیڈا کی انسانی دوستی کا مظہر ہیں۔ یہ کینیڈا کی گرمجوشی اور مہمان نوازی کی یادیں ہیں۔ میں جب بھی کینیڈا آیا میں نے ہر سطح پر اپنے لئے گرمجوشی ہی دیکھی جس سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ کینیڈین فطرت ہی ہے جو یہاں پر ہر جگہ موجود ہے۔ آپ کیلئے میری یہ دعا ہے کہ کینیڈا ساری دنیا بن جائے یا ساری دنیا کینیڈا میں تبدیل ہو جائے''

اس استقبالیہ میں ہیڈ ٹیبل پر حضور کے ساتھ 35 معززین تشریف فرما تھے جن میں حکومت اونٹاریو کے وزراء، حزب اختلاف کے لیڈر، پارلیمنٹ کینیڈا اور پارلیمنٹ اونٹاریو کے ممبران، چار شہروں کے میئر صاحبان اور یونیورسٹی کے متعدد پروفیسر صاحبان شامل تھے۔ اسی استقبالیہ میں حضور کی کتاب ''مذہب کے نام پر خون'' (انگریزی ترجمہ) کی بھی نقاب کشائی ہوئی۔

نئی بیت الذکر کا افتتاح

جماعت احمدیہ کینیڈا کی تاریخ میں 17 اکتوبر 1992ء سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جس دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر ٹورانٹو کا افتتاح فرمایا۔ یہ بیت شمالی امریکہ کی سب سے بڑی بیت ہے۔ کینیڈا کی ٹومیونسپلیٹیوں نے 17/ اکتوبر 1992ء کو ''احمدیہ بیت کا دن'' اور 16-23/ اکتوبر 1992ء تک ''احمدیہ بیت کا ہفتہ'' قرار دیا۔

اکتوبر 1992ء میں جماعت کی تاریخ میں پہلی بار احمدیہ بیت الذکر ٹورانٹو سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد فرمودہ خطبہ جمعہ دنیا کے تمام براعظموں میں براہ راست سنا اور دیکھا گیا۔

1994ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمن، میری لینڈ کے احاطہ میں جماعت احمدیہ کینیڈا کے زمینی سٹیشن کا افتتاح فرمایا جو جماعت احمدیہ امریکہ کے تعاون سے کام کر رہا ہے۔ یہ بات ہمارے لئے باعث مسرت ہے کہ حضور انور سات مرتبہ کینیڈا تشریف لائے۔

حضرت مسیح موعود کے عشاق آپ کے لائے ہوئے آفاقی پیغام جو احمدیت ہی ہے کینیڈا میں پھیلانے میں مصروف ہیں اور یہ وہ ملک ہے جو حضور کے وطن یعنی قادیان سے دس ہزار میل دور ہے۔ یہ وہ ملک ہے جہاں آج سے ربع صدی یا اس سے کچھ زیادہ پہلے احمدی خال خال نظر آتے تھے۔ لیکن آج کوئی دن نہیں گزرتا کہ کوئی احمدی اس ملک میں وارد نہ ہوتا ہو۔ یہاں کا ہر فرد حضور کی اس پیشگوئی کا عینی شاہد ہے کہ ''میں تیری (دعوت) کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا''۔

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے ساتھ ہم نے خلافت کی بابرکت راہنمائی میں ایک قلیل عرصہ میں ترقی کی عظیم منزلیں طے کی ہیں جن کا ذکر مختصراً درج ذیل ہے۔

1۔ 1963ء کے سال ہماری تعداد بہت قلیل تھی جو تھوڑے ہی عرصہ میں بہت بڑھ چکی ہے۔ اس وقت ہماری صرف ایک جماعت تھی اور آج اس ملک میں ہماری 28 جماعتیں ہیں۔

2۔ پہلے ہم اپنے اجلاس کے لئے ایک کمرہ کرایہ پر لیتے تھے اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا میں ہمارے پاس بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز ہیں۔ اس وقت جماعت کے پاس کینیڈا کے مختلف مقامات پر 346 ایکڑ زمین ہے۔ جس کی مجموعی مالیت دو کروڑ بیس لاکھ ڈالر سے زائد ہے۔

3۔ ابتداء میں جب ہمارے پاس پہلے مشنری آئے تو اس وقت ہم نے ان کے لئے ایک چھوٹا سا اپارٹمنٹ کرایہ پر لیا اور آج ہمارے پاس مشنریز کی رہائش گاہوں کے لئے مکانات موجود ہیں۔ صرف میپل میں ہی ہمارے امیر ومشنری انچارج کے لئے چار ہزار مربع فٹ کا مکان موجود ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس مکان کی خریداری کے لئے جماعت کے بجٹ یا کسی اور فنڈ سے ایک سینٹ بھی نہیں لیا گیا۔ یہ اخراجات ان سودوں سے پورے کئے گئے جو Peace Village دارالامن کی بستی بنانے والی کمپنی سے قبل از وقت طے کئے گئے تھے۔

4۔ 1977ء تک اس ملک میں ایک مشنری بھی تعین نہ تھا۔ آج ہمارے ملک میں نو مشنریز دعوت الی اللہ میں مصروف ہیں۔ اس کے علاوہ آٹھ احباب نے ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد اپنی خدمات دین کے لئے زندگی وقف کی ہوئی ہیں اور خدمت بجالا رہے ہیں۔ نہ صرف یہی بلکہ ہم یہاں جلد ہی جامعہ احمدیہ کا اجراء کر رہے ہیں اور مکرم مولانا مبارک احمد صاحب نذیر اس ادارہ کے پہلے پرنسپل بھی مقرر ہو چکے ہیں۔

باقی صفحہ 6 پر

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

مکرم ملک رشید احمد صاحب سابق امیر ضلع اٹک کا ذکر خیر

نیز علاقہ اٹک کے رفقاء اور امراء اضلاع کے مختصر کوائف

محترم ملک رشید احمد صاحب مرحوم سابق امیر ضلع اٹک کے بارہ میں جب معلومات اکٹھی کیں تو اس علاقے کے رفقاء مسیح موعود اور سابق امراء کے کوائف سے بھی آگاہی ہوئی جنہیں اس مضمون میں درج کیا جا رہا ہے۔

محترم ملک رشید احمد صاحب

آپ 2001-1998ء کی تین سالہ مدت کے لئے امیر ضلع بنے۔ اور خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کی پیدائش 1932ء کی ہے اور 13 جولائی 2002ء کو علی الصبح اٹک میں ان کی رہائش 103۔ دارالسلام کالونی میں ان کی وفات ہوئی اس طرح مرحوم کی عمر ستر سال بنتی ہے۔ ان کی وفات پر ایک نوٹ مشہور خادم دین مولانا محمد سعید انصاری صاحب سابق مشنری ملائیشیا انڈونیشیا اور پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ (جن کے ملک رشید احمد صاحب داماد تھے) کی طرف سے 18/جولائی 2002ء کی الفضل ربوہ میں شائع ہو چکا ہے۔

ملک رشید احمد صاحب اس علاقے کے پہلے احمدی خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ آپ اس علاقے کے رفیق حضرت مسیح موعود حضرت ملک نور خان صاحب (زیارت و بیعت 1899ء) کے بھتیجے تھے۔

ملک رشید احمد صاحب کے والد کا نام ملک نادر خان صاحب تھا جو حضرت ملک نور خان صاحب (رفیق مسیح موعود) کے سب سے چھوٹے بھائی تھے۔ ملک نادر خان صاحب خلافت ثانیہ میں احمدی ہوئے ان کی بیعت کا سن اندازاً 22-1921ء ہے۔

محترم ملک نادر خان صاحب کی شادی محترمہ نیاز بیگم صاحبہ سے ہوئی جو رفیق حضرت مسیح موعود حضرت ملک محمد ہاشم خان صاحب آف کھیوڑہ کی دختر تھیں محترم ملک نادر خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے چھ بیٹوں اور پانچ بیٹیوں سے نوازا۔ جن میں سے ملک رشید احمد صاحب دوسرے نمبر پر تھے۔

ملک نادر خان صاحب نائب تحصیلدار اور پھر تحصیلدار اور افسر مال کے طور پر کئی جگہوں پر متعین رہے۔ 1944ء میں وہ لدھیانہ میں تھے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دعویٰ مصلح موعود فرمایا اور مختلف جگہوں پر خطاب فرمائے۔ حضرت مصلح موعود لدھیانہ بھی تشریف لے گئے اور تھوڑی دیر کے لئے ملک نادر خان کے گھر کو بھی عزت بخشی۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بھی اس سفر میں حضور کے ہمراہ تھے گرمیوں کی چھٹیوں میں ملک نادر خان صاحب اکثر اپنے بچوں کو قادیان بھجوا دیا کرتے تھے جہاں وہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب کی سرپرستی میں رہتے تھے۔

ملک رشید احمد صاحب نے غالباً 1949ء میں میٹرک کیا 52-1951ء میں پاکستان ایئر فورس میں بھرتی ہو گئے جہاں انہوں نے دس سال سروس کی (1965ء میں دوبارہ بھی بلا لئے گئے) 1978ء میں انہیں ان کے تایازاد بھائی محترم ملک مبارک احمد صاحب ابن حضرت ملک نور خان صاحب (رفیق مسیح موعود) نے ٹھیکیداری شروع کروائی اور کچھ عرصہ سول کنٹریکٹر کے طور پر وہ کام کرتے رہے۔ بعد میں خاندانی جائیداد کی آمد پر گزارہ کیا۔

ملک رشید احمد صاحب کی شادی محترمہ انیقہ بیگم صاحبہ سے جون 1972ء میں ہوئی۔ محترمہ انیقہ بیگم صاحبہ مولانا محمد سعید انصاری کی بڑی بیٹی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ملک رشید احمد صاحب کو تین بیٹے عطا فرمائے۔ جن میں سے ایک بیٹا جرمنی میں ہے باقی دو بیٹے زیر تعلیم ہیں۔

1974ء میں ایک جھوٹے مقدمے میں ملوث کر کے ملک رشید احمد اور ان کے بڑے بھائی ملک منیر احمد صاحب (ایڈووکیٹ) کو جیل بھجوا دیا گیا۔ 1977ء میں انہیں رہائی حاصل ہوئی۔

جماعتی خدمات

ملک رشید احمد صاحب 2001-1998ء کی تین سالہ مدت کے لئے امیر ضلع منتخب ہوئے اور اس طرح انہیں تین سال تک امیر ضلع کے طور پر خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ ان کے عہد میں مربی ہاؤس کی توسیع کا منصوبہ زیر تکمیل رہا جس پر کام ابھی تک جاری ہے اس سے قبل وہ اس سے پہلے سہ سالہ مدت (98-1995ء) کے لئے امیر ضلع مکرم ملک سلطان رشید صاحب آف کوٹ فتح خان کے ساتھ بطور نائب امیر ضلع کام کر چکے تھے۔ ذیلی تنظیموں کے لئے بھی ان کو خدمات کی توفیق ملی۔ چنانچہ وہ امارت ضلع سے پہلے چند سال ناظم ضلع انصاراللہ کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پاتے رہے۔

ان کی بیگم صاحبہ کئی سالوں سے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ضلع کی صدر ہیں اور ان کے منجھلے بیٹے فارس مزمل احمد صاحب خدام الاحمدیہ اٹک کے قائد ہیں۔

اس سال کے آغاز سے ملک رشید احمد صاحب بیمار رہنے لگے اور دن بدن کمزوری بڑھتی گئی۔ کمزوری کے باوجود ہمت جوان رہی اور ہر اہم تقریب پر شمولیت کرتے رہے۔ 21/اپریل کو ضلعی جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کی ایک دوست نے کامرہ میں گھر کا افتتاح کروایا اور جماعت کے ضلعی عہدیداروں اور مقامی دوستوں کو بلوایا۔ ملک رشید احمد صاحب بھی اس تقریب دعا میں شامل ہوئے۔ 13/جولائی کو صبح اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ مربی ضلع مکرم میر عبدالرشید تبسم صاحب نے ناظر اعلیٰ کو بذریعہ فیکس خبر دی انہوں نے جنازہ پڑھانے کے لئے ناظر صاحب اصلاح وارشاد کو بھجوایا۔ مولانا محمد سعید انصاری صاحب اور دیگر عزیز بھی آ گئے اکثر احمدیوں اور کئی غیر احمدیوں نے نماز جنازہ اور تدفین میں شمولیت کی اور احمدیہ قبرستان اٹک میں تدفین عمل میں آئی۔

چند روز پہلے خاکسار نے خواب میں دیکھا تھا کہ ملک رشید احمد صاحب کسی بیت الذکر میں تشریف فرما ہیں۔ خاکسار نے پوچھا کیا آپ ناراض تو نہیں؟ فرمانے لگے "بالکل نہیں" پھر پوچھا صحت کیسی ہے؟ کہنے لگے "اب ٹھیک ہوں دیکھیں سجدہ بھی کر سکتا ہوں"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ملک رشید احمد صاحب کو غریق رحمت کرے اور ان کے بیوی بچوں کو صبر جمیل دے اور ہر لحاظ سے ان کا حافظ و ناصر ہو اور باقی خاندان کے افراد کو بھی صبر عطا فرمائے اور خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین

اٹک کے رفقاء مسیح موعود کا مختصر تذکرہ

حضرت ملک نور خان صاحب

آپ ملک رشید احمد صاحب کے تایا اور محترم ملک مبارک احمد صاحب کے والد تھے۔ آپ موضع سروالہ تحصیل اٹک کے رہنے والے تھے جہاں حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) سکول ماسٹر کے طور پر آئے اور انہوں نے بچوں کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانا شروع کیا اور امام الزمان کی خبر دی۔ حضرت ملک نور خان صاحب ان کی دعا اور تحریک پر احمدیت کی طرف راغب ہوئے اور پھر ایک مبشر خواب کے بعد بہت قریب ہو گئے۔ مخالفانہ حالات کے پیش نظر حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) نے حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کو ایک خط میں صورت حال لکھی۔ انہوں نے جواباً اپنے خط میں تحریر فرمایا کہ ملک نور خان صاحب کو ان کے پاس قادیان بھجوا دیا جائے۔ چنانچہ ملک نور خان صاحب 1898ء میں قادیان تشریف لے گئے اور 1899ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر کے رفقاء میں شامل ہوئے۔ حضرت ملک نور خان صاحب پولیس کے محکمہ میں افسر کے طور پر کام کرتے رہے پھر نقل مکانی کر کے قادیان چلے گئے اور پاکستان بننے کے بعد واپس اٹک آ گئے۔ حضرت ملک نور خان صاحب کی رجسٹر روایات میں کئی روایات درج ہیں۔

آپ کے والد صاحب کا نام ملک فتح خان صاحب تھا انہیں بیعت کی توفیق نہیں ملی۔ 1925ء میں والد صاحب کی وفات ہوئی۔ ملک فتح خان صاحب کے چھ بیٹوں کے نام ملک مبارک احمد صاحب نے بتائے ہیں (1) ملک عبداللہ خان صاحب (مصر میں جنگ میں مارے گئے) (2) حضرت ملک نور خانصاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) - (3) ملک لال خان صاحب۔ (4) ملک سکندر خان صاحب اور (6) ملک نادر خان صاحب (احمدی) ان کے بیٹے ملک رشید احمد صاحب تھے۔

حضرت ملک نواب خان صاحب

آپ پرانہ تحصیل پنڈی گھیپ کے رہنے والے تھے آپ کو رفقاء مسیح موعود میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کے بارہ میں روایت ہے کہ پیدل قادیان تشریف لے گئے تھے۔ آپ کا ذکر سلسلہ کی کتب میں ملتا ہے۔ آپ کی قبر موضع پرانہ تحصیل پنڈی گھیپ میں موجود ہے جہاں آپ کی اولاد میں سے چند لوگوں پر مشتمل چھوٹی سی جماعت ہے۔ آپ کی ایک پوتی کے بیٹے محترم علی شان ناصر صاحب وہاں کے صدر ہیں خاکسار اور مربی صاحب ضلع ان کے ساتھ حضرت ملک نواب خان صاحب کی قبر پر دعا کے لئے گئے جہاں کتبے پر مندرجہ ذیل عبارت کندہ ہے۔

ملک نواب خان احمدی
ولد شیخ احمد جوڈرہ
یکم ذیقعد 1359ھ

اٹک کے امراء کا تذکرہ

یہ علاقہ پہلے ضلع راولپنڈی کے ساتھ شامل تھا تاہم قیام پاکستان سے پہلے اور قیام پاکستان کے بعد یہاں پر مندرجہ ذیل اشخاص امراء ضلع کے طور پر خدمت کی توفیق پاتے رہے۔

قیام پاکستان سے پہلے

☆ محترم حکیم محمد بخش صاحب (غالباً یہ پہلے امیر تھے)
☆ محترم میاں جان محمد صاحب (یہ موجودہ سیکرٹری

مال قریشی محمد خورشید صاحب کے دادا تھے)

قیام پاکستان کے بعد

☆ محترم چودھری اعظم علی صاحب بٹر (سینئر جج) (آپ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کے نواحی علاقہ کے رہنے والے تھے اور سروس کے سلسلہ میں یہاں آئے تھے اور امیر ضلع مقرر ہوئے۔ کہتے ہیں کہ بیت احمدیہ کی تعمیر سے پہلے ان ہی کے گھر نمازیں ہوتی تھیں)

☆ کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب آف کوٹ فتح خان تحصیل فتح جنگ (یہ ملک امیر محمد خان گورنر مغربی پاکستان کے فرسٹ کزن تھے۔ کرنل صاحب حضرت چودھری فتح محمد صاحب سیال کے داماد تھے۔ ان کے ایک پوتے کے ساتھ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سب سے چھوٹی صاحبزادی کی شادی ہوئی ہے)

☆ محترم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب (یہ قادیان سے ہجرت کرکے کیمبل پور (اٹک) تشریف لائے اور یہاں کلینک کھولا۔ یہ بہالہا سال تک امیر ضلع رہے اور 1991ء میں انگلستان چلے گئے)

☆ محترم چودھری بشارت احمد بھٹی صاحب (ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب انہیں قائمقام امیر بنوا کر گئے۔ 1992-95ء کے عرصہ میں یہی امیر ضلع تھے۔)

☆ محترم ملک سلطان رشید صاحب ابن کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب یہ 1995-98ء کی سہ سالہ ٹرم میں امیر ضلع رہے۔

☆ محترم ملک رشید احمد صاحب (1998-2001ء)

☆ راقم الحروف اس ضلع میں سروس کے سلسلہ میں تبدیل ہوکر جنوری 2001ء میں آیا تھا۔ جب 2001-04 کے لئے انتخاب ہوا تو امارت ضلع کی ذمہ داری اس عاجز کے سپرد ہوئی۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں یہ ذمہ داری نبھانے کی توفیق دے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

بقیہ صفحہ 4

5۔ ابتدائی سالوں میں ہمارا کوئی بجٹ نہ ہوتا تھا مگر اب ہر سال بجٹ تیار ہوتا ہے۔ اس مالی سال کے دوران ہمارے چندوں کی فراہمی کی مقدار چالیس لاکھ اناسی ہزار ایک سو ستاسی ڈالر ہے۔

6۔ ایم ٹی اے کا ہمارا اپنا زمینی سٹیشن ہے جو چوبیس گھنٹے مصروف الاوقات ہے۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کے علاوہ دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی جماعت ہو گی جس کا اپنا زمینی سٹیشن ہو اور وہ چوبیس گھنٹے اپنا پروگرام نشر کرتی ہو اور اس کو دکھاتی ہو۔

7۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے فضل وکرم سے ایک پوری مکمل تعمیر شدہ اپارٹمنٹ بلڈنگ عطا فرمائی ہوئی ہے جس کا نام Ahmadiyya Abode of Peace ''احمدیہ بیت الامن'' ہے جس میں 166 اپارٹمنٹ ہیں۔

8۔ آج ہماری (احمدیہ بیت الذکر ٹورانٹو) کی ہمسائیگی میں شمال کی جانب ایک چھوٹی سی بستی Peace Village دارالامن تعمیر ہوئی ہے جو جماعت کی ہدایات کے ساتھ تعمیر کی گئی ہے۔ اس بستی میں 260 مکانات ہیں۔ اس کے علاوہ بیت الذکر کے جنوب میں جلد ہی آبادکاری اور تعمیر شروع ہونے کے امکانات ہیں۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس بستی یعنی Peace Village دارالامن کی سب سڑکوں اور پارکوں کے نام خلفاء احمدیت یا آسمان احمدیت کے درخشندہ ستاروں کے ناموں پر رکھے گئے ہیں۔

جو اعداد و شمار پیش کیے ہیں وہ فخر ومباہات کے طور پر نہیں کیے بلکہ یہ سب محض اللہ تعالیٰ کے افضال وبرکات کا بطور شکرانہ ہلکا سا تذکرہ ہے جو اس مولا کریم نے جماعت احمدیہ کینیڈا پر کیے۔

ترقیات اور کامرانیاں قربانیوں سے حاصل ہُوا کرتی ہیں۔ اطاعت اور اخلاص سے حاصل ہوتی ہیں۔ پس خلافت کا دامن مضبوطی سے تھام کر رکھیں۔ اپنے پیارے آقا کی ہر آواز پر لبیک کہیں۔ اپنی ہر چیز خواہ وہ مال ہو، عزت ہو، دل ہو، دماغ ہو، اس کے قدموں پر نچھاور کرنے کیلئے تیار رہیں۔ خدمت کے ساتھ وفاداری، اطاعت اور فرمانبرداری آپ سب کا شعار ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو اور ہمارا حامی وناصر ہو۔

(احمدیہ گزٹ کینیڈا اگست تا دسمبر 2001ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **34435** میں محمودہ بنت بشارت احمد قوم بٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-1998 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ محمودہ بنت بشارت احمد لندن U.K گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد حیات مرحوم لندن U.K گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احمد وصیت نمبر 15995 لندن U.K

مسل نمبر **34436** میں محمد الیاس ڈار ولد محمد اکرم قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولکھ پارک شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ ساڑھے آٹھ مرلے واقع اولکھ پارک مسلم گنج شیخوپورہ مالیتی -/850000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد الیاس ڈار ولد محمد اکرم شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ ولد غوث محمد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **34437** میں رابعہ قدسیہ زوجہ محمد الیاس ڈار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولکھ پارک شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزن 9 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رابعہ قدسیہ زوجہ محمد الیاس ڈار شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ ولد غوث محمد شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر **34143** میں عبدالخالق ناصر ولد امام بخش سولنگی قوم سولنگی پیشہ واقف زندگی عمر 34 سال بیعت 1982ء ساکن ٹنڈو اللہ یار ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3982 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالخالق ناصر ولد امام بخش سولنگی ٹنڈو اللہ یار گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 محمد آصف طاہر وصیت نمبر 25643

مسل نمبر **34144** میں شفیقہ سلطانہ زوجہ عبدالخالق ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو اللہ یار ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 251-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزن 45 گرام مالیتی -/28000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شفیقہ سلطانہ زوجہ عبدالخالق ناصر ٹنڈو اللہ یار گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 محمد آصف طاہر وصیت نمبر 25643

خون کا عطیہ دیکر قیمتی جانیں بچائیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم راجہ محمد احمد صاحب ہالینڈ اور مکرمہ فائزہ احمد صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام "خدیجہ نوریہ" تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر مرحوم کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالح، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر ہارون الرشید صاحب و مکرمہ ڈاکٹر ماریہ ہارون صاحبہ کو پہلی بیٹی کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام صائم چوہدری تجویز ہوا ہے۔ نومولود محترم چوہدری عبدالرشید صاحب مرحوم ایڈووکیٹ اسلامیہ پارک کا پوتا اور مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب شیزان انٹرنیشنل لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو باعمر، صالح، نیک زندگی عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ کا خادم بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا عبدالرشید صاحب ایڈووکیٹ مورخہ 4- اکتوبر 2002ء بروز جمعہ کراچی میں وفات پا گئے۔ اگلے روز کراچی میں ہی آپ کا جنازہ اور مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ آپ مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب مرحوم سابق نائب امیر ضلع کراچی کے بھائی تھے۔ آپ کے والد مکرم مرزا عبدالحکیم بیگ صاحب رام سوامی کراچی کو قبول احمدیت کی توفیق ملی تھی۔ مکرم مرزا عبدالرشید بیگ صاحب نے پہلے محکمہ سول سپلائز میں ملازمت اختیار کی اور پھر محنت کر کے ایل ایل بی پاس کیا اور اپنے بھائی کے ساتھ وکالت شروع کر دی۔ دونوں بھائی یعنی آپ اور مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب مرحوم قابل وکیل تھے اور جج صاحبان آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ آپ نے بہت سی دیگر خدمات کے علاوہ خاموش جماعتی خدمت کی بھی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور آپ کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مکرم نعمان احمد مبشر صاحب دار العلوم غربی صادق ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے والد مکرم مبشر احمد صاحب محمود 22/6-5 دار العلوم غربی صادق ربوہ کو پندرہ روز سے دل کی تکلیف ہے اور فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل وارڈ میں داخل ہیں کمزوری اور ضعف کی شکایت بھی ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک نادر محمد مجوکہ صاحب دار العلوم غربی حلقہ صادق مورخہ 7 ستمبر 2002ء کی صبح ساڑھے سات بجے مختصر علالت کے بعد اتفاق ہسپتال لاہور میں انتقال کر گئے۔ اسی روز ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ اور بعد نماز عصر بیت المبارک میں ان کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی۔ قبرستان نمبر 1 میں تدفین کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ مرحوم نہایت پر جوش داعی الی اللہ اور تہجد گزار تھے۔ ایک لمبا عرصہ جماعت حویلی مجوکہ کے سیکرٹری مال اور قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھی رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ محترمہ کے علاوہ دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں جو سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں۔ ان کے بڑے بیٹے مکرم ڈاکٹر محمد اختر مجوکہ صاحب حال مقیم آسٹریلیا کچھ عرصہ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ مرحوم نے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے تحت اپنی آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کی تھی ان کی خواہش کے مطابق وفات کے بعد آئی بنک کی ٹیم نے عطیہ وصول کرنے کی کارروائی مکمل کی۔ اس سلسلہ میں لواحقین نے تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

پنجاب میں ڈگری جاری کرنے والے مصدقہ تعلیمی ادارے

وفاقی حکومت اور صوبہ پنجاب کی پالیسی کے مطابق درج ذیل یونیورسٹیز اور انسٹیٹیوٹس طلباء کو ڈگری دینے کے مجاز ہیں اور صوبہ پنجاب میں اپنے تعلیمی ادارے قائم کر سکتے ہیں۔

1- امپیریل کالج آف بزنس سٹڈیز
2- انسٹیٹیوٹ مینجمنٹ سائنسز (PAK-AIMS)
3- انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (ILM)
4- انسٹیٹیوٹ آف لاہور (یونیورسٹی آف لاہور)
5- لاہور سکول آف اکنامکس
6- لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (LUMS)
7- نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس
8- نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز
9- سید علی ہجویری انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز
10- یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب

مزید معلومات کیلئے جنگ 29 جولائی 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عراق پر بمباری امریکہ اور برطانیہ کے طیاروں نے عراق کے صوبہ نینوا میں شہری تنصیبات پر بمباری کی جس سے گیارہ افراد زخمی ہو گئے۔ گزشتہ روز کے حملوں میں جاں بحق ہونے والے چار افراد کے جنازہ میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔

فاروق عبداللہ کا استعفیٰ مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے ریاستی گورنر کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ اقدام ریاستی نام نہاد انتخابات میں اپنی پارٹی کی شکست کے بعد اٹھایا ہے۔

عراق پر حملے کی اجازت امریکی کانگرس کے دونوں ایوانوں نے صدر بش کو عراق پر ممکنہ حملے کیلئے وسیع اختیارات کی منظوری دے دی ہے ایوان نمائندگان نے قرارداد 133 کے مقابلے میں 296 ووٹوں سے اور سینٹ نے 23 کے مقابلے میں 77 ووٹوں سے منظور کی ایوان نے امریکی دفاعی بجٹ میں ساڑھے سینتیس ارب ڈالر کا اضافہ بھی منظور کیا۔ صدر بش نے کہا کہ کانگرس نے دنیا اور اقوام متحدہ کو پیغام دیا ہے کہ عراق کے خطرے سے حتمی طور پر نمٹا جائے۔ امریکہ متحد ہے۔ ایک سرکش حکومت کا خاتمہ ہونے والا ہے۔

بھارتی موقف مسترد مسئلہ کشمیر پر یورپی یونین نے بھارتی موقف مسترد کر دیا ہے اور نئی دہلی پر زور دیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ مذاکرات شروع کرے۔ یورپی یونین کے صدر اور ڈنمارک کے وزیر اعظم نے کہا کہ انڈیا میں حالیہ واقعات کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم اختلافات کا باعث بننے والے تمام امور کو مذاکرات کے ذریعہ حل کئے جانے کی امید رکھتے ہیں۔ ڈنمارک کے وزیر اعظم نے اس بات کی تصدیق کی کہ یورپی اور بھارتی مندوبین کے درمیان اختلاف رائے کے باعث مسئلہ کشمیر کو بیان میں شامل نہیں کیا گیا۔

عراق کی تعمیر نو امریکی صدر جارج بش نے وعدہ کیا ہے کہ اگر صدر صدام حسین کے خلاف فوجی کارروائی کر کے ان کو ہٹایا گیا تو وہ اس کے بعد عراق کی تعمیر نو کریں گے لیکن اس تعمیر کے دوران عراق کے تیل سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق عراق دنیا میں وہ دوسرا بڑا ملک ہے جس کے پاس تیل کے وسیع ذخائر ہیں۔ امریکہ حملہ کے بہانے تیل پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔

ذمہ داری قبول کر لی فلسطین کی عسکریت پسند تنظیم حماس نے تل ابیب کے قریب فدائی حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے جس میں ایک اسرائیلی عورت ہلاک اور 20 دوسرے افراد زخمی ہو گئے تھے۔ عسکریت پسندوں نے دھمکی دی ہے کہ 16 فلسطینیوں کی ہلاکت کا بدلہ لینے کیلئے سلسلہ وار حملے کرینگے۔

نیپال میں عبوری حکومت نیپال کے شاہ گیناندرا نے سابق وزیر اعظم لوگیندر ابہادر چاند کو ملک میں عبوری حکومت کا سربراہ مقرر کیا ہے۔ جو عبوری حکومت قائم کرینگے۔

ملائیشیا میں احتجاجی مظاہرہ ملائیشیا میں سینکڑوں افراد نے برطانوی ہائی کمیشن کے سامنے عراق پر کئے جانے والے امریکی حملوں میں برطانوی حمایت کے خلاف مظاہرہ کیا۔

ویزا فیس میں اضافہ امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے نان امیگرنٹ ویزا درخواستوں کی فیس بڑھا کر سو ڈالر کر دی گئی ہے۔ یہ اضافہ یکم نومبر سے تمام ممالک کیلئے لاگو ہوگا فی الوقت یہ فیس 67 ڈالر ہے۔

مخالفین صدام کو قتل کر دینگے امریکی حکام نے کہا ہے کہ عراق پر حملے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اندرونی مخالفین ہی صدام کو معزول یا قتل کر دینگے۔

انڈونیشیا میں زلزلہ انڈونیشیا کے مشرقی صوبہ میں زلزلہ کے باعث 3- افراد ہلاک اور 100 سے زائد مکانات تباہ ہو گئے۔

ادب کا نوبل انعام ہنگری کے ناول نگار امرخرتیز نے ادب کا نوبل انعام جیت لیا ہے۔ ان کے کام کو جرمنی میں بہت سراہا گیا۔ اور ان کے ناولوں نے جرمنی میں بہت شہرت پائی۔ امیر خرتیز کی عمر 72 سال ہے۔ اور وہ ہنگری کے پہلے ناول نگار ہیں جن کو ادب کا نوبل انعام دیا گیا۔

امن کا نوبل انعام سابق امریکی صدر جمی کارٹر کو نوبل پرائز برائے امن 2002ء کا حقدار قرار دے دیا گیا ہے۔

افغانستان میں مایوسی افغانستان کے صدر حامد کرزئی کو امن کا نوبل پرائز نہ ملنے پر افغانستان میں مایوسی کی لہر دوڑ گئی۔ حامد کرزئی نے جو خود بھی امن پرائز کے امیدوار تھے۔ سابق امریکی صدر جمی کارٹر کو نوبل امن انعام ملنے پر مبارکباد دی اور کہا کہ جمی کارٹر مجھ سے زیادہ حقدار تھے۔ افغان وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم اچھی خبر سننے کے منتظر تھے۔ مایوسی ہوئی۔ انعام مل جاتا تو افغانستان کے لئے مثبت پہلو ہوتا۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
سفوف بواسیر - حب بواسیر - مرہم جدید
بواسیر خونی - بادی موکوں والی انتڑیوں کی سوزش
پیچش اور مقعد کی خارش میں نہایت مفید اور موثر ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	14-اکتوبر	زوال آفتاب	11-52
سوموار	14-اکتوبر	غروب آفتاب	5-40
منگل	15-اکتوبر	طلوع فجر	4-48
منگل	15-اکتوبر	طلوع آفتاب	6-09

وفاق میں مخلوط حکومت بنے گی

قومی وصوبائی اسمبلیوں کے نتائج کے مطابق وفاق میں کوئی پارٹی قطعی اکثریت حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ اس لئے یہاں مخلوط حکومت بنے گی۔ اس کے علاوہ پنجاب اسمبلی میں قائد لیگ کو برتری حاصل ہے جبکہ سرحد اور بلوچستان میں مجلس عمل کو اکثریت حاصل ہے۔

انتخابات کے نتائج سے سیاسی نقشہ بدل گیا

عام انتخابات میں حیران کن رجحانات اور نتائج کے باعث سیاسی نقشہ بدل گیا۔ بی بی سی کے مطابق کراچی میں توقعات کے برعکس متحدہ قومی موومنٹ کے مضبوط حلقوں میں متحدہ مجلس عمل کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ان نتائج سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس سیاسی نقشہ میں معلق پارلیمنٹ بننے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ انتخابات 2002ء میں بعض حیران کن باتیں بھی سامنے آئی ہیں جن کے نتیجے میں ماضی کی بڑی سیاسی قوتیں اور شخصیات کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کی جگہ لینے کے لئے کچھ نئے لوگ قومی وصوبائی اسمبلیوں میں آئیں گے۔

نتائج کی غیر معمولی تاخیر اور شکوک وشبہات

عام انتخابات کے غیر سرکاری نتائج حکومتی حلقوں کے خلاف آئے ہیں۔ بعض مبصرین کے خیال میں سرکاری طور پر نتائج کے اعلان میں غیر معمولی تاخیر کی وجہ یہی ہے اس بات سے یہ شکوک پیدا ہوئے کہ نتائج میں کسی قسم کی تبدیلی کی جارہی ہے۔

جنرل مشرف کیلئے مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں

بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق انتخابات کے نتائج کی روشنی میں مسلم لیگ (ن) متحدہ مجلس عمل اور پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے درمیان حکومت سازی کیلئے اتحاد قائم ہوسکتا ہے۔ اس لئے جنرل مشرف کیلئے مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں اور یہ صورتحال ان کے لئے پریشان کن ہے اتحاد کی صورت میں جلاوطن رہنما واپس آسکتے ہیں۔ مسلم لیگ (ق) اس پوزیشن میں نہیں ہے کہ وہ فوجی حکومت ایجنڈے پر عملدرآمد یقینی بنا سکے۔

امین فہیم سے کوئی ڈیل نہیں ہوئی وفاقی وزیر

اطلاعات نثار میمن نے ان اطلاعات کی تردید کی ہے کہ ان کی پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے سربراہ مخدوم امین فہیم سے کسی قسم کی ڈیل ہوئی ہے اور وہ اس سلسلے میں بے نظیر بھٹو سے ملنے لندن گئے۔

کام کی زیادتی سے نتائج کے اعلان میں تاخیر ہوئی

الیکشن کمیشن نے وضاحت کی ہے کہ کام کی بہت زیادتی کی وجہ سے نتائج کے اعلان میں تاخیر ہورہی ہے۔ کمیشن کے سیکرٹری حسن محمد نے کہا ہے کہ پورے ملک میں 64ہزار 475 پولنگ سٹیشن ہیں جن میں ایک لاکھ 64ہزار 718 پولنگ بوتھ تھے۔ بعض سیاسی جماعتیں کے مطالبہ پر کمپیوٹر کے استعمال کی بجائے ووٹوں کی دستی گنتی بھی کی گئی اسی وجہ سے بھی نتائج میں تاخیر ہوئی۔

اسفند یار ولی اور نسیم ولی پارٹی قیادت سے مستعفی

اے این پی کے مرکزی صدر اسفند یار ولی خان اور صوبائی صدر بیگم نسیم ولی خان نے عام انتخابات کے نتائج تسلیم کرتے ہوئے عوام کی جانب سے مسترد کئے جانے پر پارٹی کی مرکزی اور صوبائی صدارت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ پشاور پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس میں اسفند یار ولی نے کہا کہ ہم نتائج تسلیم کرتے ہیں چونکہ اپنے حلقے کے لوگوں نے مجھے مسترد کردیا ہے اس لئے میں پارٹی کی صدارت سے استعفیٰ دیتا ہوں۔ اور پارٹی کے سینئر نائب صدر احسان وائیں پارٹی آئین کے تحت اب پارٹی کی صدارت سنبھالیں گے۔

انتخابات بالعموم شفاف تھے دولت مشترکہ کے

مبصرین نے کہا ہے کہ پاکستان کے انتخابات بالعموم شفاف تھے لیکن اس بارے میں شبہات ہیں کہ کیا کھیل کے لئے ہموار میدان فراہم کیا گیا تھا۔ مبصرین کی ٹیم کے سربراہ تن سری داتو موسیٰ نے ابتدائی بیان میں کہا ہمارے مبصرین نے متعدد بے قاعدگیاں اور گڑبڑ بھی دیکھی لیکن پولنگ ایجنٹس سے کوئی بڑی شکایات نہیں ملیں۔ مجموعی طور پر ہم نے دیکھا کہ انتخابات پرامن، باضابطہ اور درست ہیں۔

قومی اسمبلی پارٹی پوزیشن

نمبر	پارٹی	سیٹیں
1	پاکستان مسلم لیگ (ق)	76
2	پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین	63
3	متحدہ مجلس عمل	45
4	پاکستان مسلم لیگ (ن)	14
5	متحدہ قومی موومنٹ	13
6	نیشنل الائنس	12
7	پاکستان مسلم لیگ (فنکشنل)	4
8	آزاد امیدوار	29
9	دیگر	10

کسی بڑی دھاندلی کی شکایت نہیں ملی وائس

آف امریکہ نے کہا ہے کہ انتخابات میں کسی بڑی دھونس دھاندلی کی شکایت نہیں ملی۔ انتخابات مجموعی طور پر پرامن رہے پولنگ سٹیشنوں پر پولیس کی موجودگی کافی ثابت ہوئی۔

قومی اسمبلی کی آٹھ نشستوں پر خواتین کی کامیابی

انتخابات 2002ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 8 خواتین نے قومی اسمبلی کی نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اس طرح آئندہ پارلیمنٹ میں خواتین کے حقوق اور دیگر معاملات کے حوالے سے آواز اٹھانے کیلئے خواتین موجود ہوں گی۔

ہومیو پیتھک پریکٹیشنرز حضرات کیلئے خوشخبری

ملکی وغیر ملکی ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز، پوٹینسی، الیکٹرو ہومیو پیتھک پوٹینسی وبجلیاں، باخ فلاور، گلو بیولز ڈسکس، شوگر آف ملک، نصابی وغیر نصابی کتب نیز پولٹری وحیوانات کی ادویات خصوصی رعایت پر حاصل کریں۔ 117 ادویات کا سیٹ بھی دستیاب ہے

اکسیر اولاد نرینہ

مکمل کورس -/600 روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون 212434 فیکس 213966

پکوان مرکز

ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں۔

گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس

گولبازار ربوہ فون 212758

معیاری ہومیو پیتھک ادویات

جرمن ولوکل معیاری ہومیو پیتھک ادویات 'مدر ٹنکچرز 'پوٹینسیاں سادہ گولیاں ٹکیاں' شوگر آف ملک اور ہومیو پیتھک کتب کی خریداری کا مرکز جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ۔ فون 213156

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هوالناصر

معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

الکریم جیولرز

بازار فیصل۔ کریم آباد چورنگی۔ کراچی فون نمبر 6330334-6325511

پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61